آہ! حاجی محمد اسحٰق بھی داغ مفارقت دے گئے

قاری محمد رمضان
مدرس جامعہ سلفیہ فیصل آباد

اس عالم رنگ و بو میں کوئی ذی روح بھی ہمیشہ رہنے کیلئے نہیں آتا بلکہ جو بھی آیا ہے اس نے جانا ہی ہے کوئی جلدی چلا گیا اور کوئی زندگی کی کچھ بہاریں دیکھ کر اس عالم فنا سے دار بقا کو روانہ ہوا۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اپنی اس دنیا کی زندگی کو بامقصد گزار کر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: الذی خلق الموت والحیوۃ لیبلوکم ایکم احسن عملا۔ کہ زندگی اور موت کے نظام تخلیق کا مقصد ہی یہ ہے کہ دیکھا جائے کون آدمی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کے مطابق زندگی گزارتا ہے۔ بامقصد زندگی گزارنے والے خوش نصیب لوگوں میں سے ہماری جماعت کی نہایت ہی صالح اور متدین شخصیت حاجی محمد اسحاق بن حاجی معراجدین مرحوم چیئر مین ایس۔این۔اے۔ ٹیکسٹائل ملز پرائیویٹ لمٹیڈ تھے جو کہ 25 مئی 2002ء کو نماز فجر کی ادائیگی کے دوران عین حالت سجدہ میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم نہایت متقی اور پرہیزگار تھے ان کی ساری زندگی کتاب و سنت کے مطابق گزری۔ زندگی کے ہر لمحے میں خواہ خوشی کا موقعہ ہو یا غمی کا اجتماعی معاملہ ہو یا انفرادی، شرعی احکام کو مدنظر رکھتے ہوئے معاملات کرتے۔ ان کو سنت نبوی سے بے حد لگاؤ تھا اپنے تمام کاروباری مراکز پر نماز با جماعت کا اہتمام کرتے۔ گھر میں اہل خانہ اور ملازمین کو نماز و دیگر اعمال صالحہ کی تلقین کرتے رہتے۔ بڑے جرات مند، بہادر تھے کبھی بھی سنت نبوی ﷺ کے خلاف کسی بات یا کام کو برداشت نہ کرتے۔ مگر تھے بہت زیرک اور معاملہ فہم، یوں کہہ لیجئے کہ مرحوم کی زندگی میں بندگی ہی بندگی تھی شرمندگی نہ تھی۔ دین اسلام، دینی مراکز اور اہل علم سے خصوصی لگاؤ تھا۔ فیصل آباد کی معروف دینی درسگاہ مدرسہ تحفیظ القرآن و جامع مسجد الفردوس گلبرگ سی کے متولی تھے۔ مسجد و مدرسہ کے معاملات میں زندگی کے آخر تک دلچسپی رکھی، طلبہ کا خصوصی خیال رکھتے۔ حاجی صاحب مرحوم کو روپڑی خاندان سے قریبی لگاؤ تھا اور ان سے بہت متاثر اور ان کے مداح تھے۔ موت کے آہنی ہاتھوں سے کوئی نہیں بچ سکتا۔ حاجی صاحب مرحوم بھی زندگی کی 65 بہاریں دیکھ کر اپنے اہل و عیال، دوست احباب اور خصوصا جماعتی ساتھیوں کو سوگوار چھوڑ کر عالم آخرت کو سدھار گئے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے انہیں جنۃ الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین

مرحوم کی اسی روز بعد نماز عصر نماز جنازہ ادا کی گئی۔ نماز جنازہ حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ نے پڑھائی۔ اس موقع پر دور دراز سے علماء کرام اور احباب جماعت نے شرکت کی۔ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے اساتذہ و طلبہ نے شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی کی قیادت میں خصوصی طور پر شرکت کی اور مرحوم کے پسماندگان جن میں حاجی محمد سلیم، حاجی محمد نعیم، حاجی محمد امین اور محمد فاروق اور دیگر عزیز و اقارب سے تعزیت کا اظہار کیا اور صبر کی تلقین کرتے ہوئے باپ کے نقش قدم پر چلنے کی وصیت کی۔

ادارہ ترجمان الحدیث حاجی صاحب مرحوم کے پسماندگان و عزیز و اقارب خصوصا ان کے بھائی الحاج میاں عبدالرشید اور حافظ محمد داؤد کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین